السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حاملہ بیوی کو طلاق دینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ بیوی کو طلاق دینے میں کوئی حرج نہیں۔جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی تھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا:

"راجعھا ثم..... امسکھا حتی تطھر، ثم تحیض ثم تطھر ثم طلقھا إن شئت طاھرا أقبل أن تمسھا أو حاملاً"

"اس سے رجوع کرے پھر اسے اپنے پاس رکھو حتیٰ کہ وہ(ایام ماہواری سے) پاک ہوجائے پھر حائضہ ہو پھر پاک ہو"پھر اگر تم چاہو تو اسے چھونے(یعنی ہم بستری کرنے) سے پہلے یا حالت حمل میں طلاق دے دو۔" (بخاری(4908)کتاب التفسیر القرآن باب وقال مجاھد ان ارتبتم مسلم(1471)کتاب الطلاق باب تحریم طلاق الحائض بغیر رضاھا، ابوداود(2180)کتاب الطلاق باب فی طلاق السنة نسائی(6/213)ابن ماجہ(2019) کتاب الطلاق باب طلاق السنة احمد(2/64)دارمی(2/160) کتاب الطلاق باب السنة فی الطلاق ابن الجارود(736) ابویعلیٰ(5440) دار قطنی(6/4۔7) کتاب الطلاق والخلع والایلاء بیہقی(7/324)کتاب الطلاق باب ماجاء فی طلاق السنہ وطلاق البدعة)(شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص423

محدث فتویٰ